نقل وترتیب: محمد الیاس میراں پوری

# نئی قیادت.........نئی جہالت!

ملک میں آج کل ضلعی حکومتوں اور بنیادی جمہوریتوں کے نئے نظام کا غلغلہ بلند ہو رہا ہے۔ آئے روز اخبارات میں ریٹرننگ افسروں کے روبرو بلدیاتی امیدواروں کے دلچسپ انٹرویوز کی جھلکیاں شائع ہو رہی ہے۔ ذیل میں ایسی ہی چند جھلکیاں، قارئین کی نذر کی جارہی ہیں۔ یہ وہ "مستقبل گر" قیادت ہے جو ملکی تاریخ میں پہلی بار، میٹرک پاس کی لازمی شرط پر بھی پوری اتر رہی ہے۔ گویا...... اس قیادت، اس جمہوریت اور اس سیاست کا مستقبل بھی، اس کے ماضی اور حال کی طرح جہالت سے عبارت ہے۔ سچ فرمایا تھا علامہ مرحوم نے.....

ع..... کہ از مغز دو صد خر، فکر انسانے نمی آید!

(دو سو گدھوں کے دماغ مل کر بھی انسانی سوچ پیدا نہیں کر سکتے)

☆ایک امیدوار سے "طیب" کا معنیٰ پوچھا گیا تو وہ اس کا جواب نہ دے سکا۔

☆ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ "ایک باپ کی تین بیٹیاں ہوں اور ایک بیٹا ہو، تو جائیداد کی تقسیم کس طرح کی جائے گی؟ تو اس نے جواب دیا کہ "ہم" آپس میں خود ہی تقسیم کر لیں گے"۔

☆متعدد امیدوار مختلف قسم کی دینی کتابیں، جن میں وظائف درج تھے، پڑھتے ہوئے پائے گئے۔

☆"نماز جنازہ" کے ۴ سجدے ہوتے ہیں۔ ضیاء الحق بادشاہ کا نام ہے"۔

☆ایک امیدوار حضرت اسماعیل علیہ السلام کے والد گرامی کا نام نہ بتا سکا۔

☆انٹرویو میں پوچھا کہ "ہم" کن کن چیزوں پر ایمان رکھتے ہیں"؟ تو امیدوار نے کہا کہ "ہم" پیروں پر ایمان رکھتے ہیں"۔

☆ایک امیدوار سے نماز جنازہ کی دعا سنی گئی تو اس نے کہا کہ" ہمارے گاؤں میں لوگ فوت ہی نہیں ہوتے، اگر ہوتے ہیں تو ان کا جنازہ کسی دوسری جگہ پڑھایا جاتا ہے"۔

☆ایک امیدوار کلمہ تک نہ سنا سکا۔

(روزنامہ "اوصاف" اسلام آباد ۸ مئی ۲۰۰۱ء)

☆"سورۃ اخلاص نہیں آتی"۔ "ایویں آکھو قل ھو اللہ سنا"۔ "ماشاء اللہ، ان شاء اللہ کا بھائی ہوتا ہے"

(روزنامہ "خبریں" ملتان ۴ مئی ۲۰۰۱ء)

☆"سرور کے معنی نجی سرور، زبور حضرت ابراھیم پر اتری"۔

☆سورۃ فاتحہ سنانے کے مطالبے پر، پریشان امیدوار نے الحمد للہ والی پہلی سورۃ فرفر سنادی۔

☆"تیسرا کلمہ یاد کر کے آؤ"......! ایک امیدوار کو ۳ گھنٹے کی مہلت

☆ایک امیدوار سے ریٹرننگ آفیسر نے پوچھا" کالا باغ ڈیم کس صوبہ میں بنانے کی تجویز ہے"۔ تو اس نے جواب دیا" سندھ میں"

☆وضو کر کے آؤ.....! نماز سنانے کے مطالبے پر بلدیاتی امیدوار عدالت سے کھسک گیا، کاغذات مسترد

☆ ''جشن عید میلاد النبیؐ کب منایا جاتا ہے''؟ شب برات کے مہینہ میں: خاتون امیدوار کا جواب

(روزنامہ ''جنگ'' لاہور ۳ مئی ۲۰۰۱ء)

☆ ''ویلا سی، سوچیا الیکشن ای لڑ لواں''

☆ ''نمازِ جنازہ میں کیا پڑھتے ہیں''؟ ''میں تو کچھ نہیں پڑھتا، دوسروں کا مجھے پتہ نہیں ہے۔''

☆ ''یہ لیبر کیا ہوتی ہے''؟ ''اے وی بندیاں نوں ای کہندے نیں۔''

☆ ''قیامِ پاکستان کے لئے سب سے زیادہ کام کانگریس نے کیا''

☆ ایک امیدوار کو، کوئی بھی سورت سنانے کے لئے کہا گیا تو اس نے نفی میں سر ہلا دیا۔

(روزنامہ ''جنگ'' لاہور ۲ مئی ۲۰۰۱ء)

☆ ''سفر میں نماز نہیں ہوتی۔''

☆ ''نمازِ فجر سورج نکلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔''

☆ ایک خاتون امیدوار سے جب اس کے شوہر کا نام پوچھا گیا تو اس نے جواب دیا کہ ''کاغذات پر لکھا ہے، پڑھ لیں'' تو ریٹرننگ آفیسر نے کہا کہ ''لکھا ہوا تو مجھے بھی نظر آ رہا ہے لیکن آپ خود بتائیں'' تو وہ ساتھ کھڑی عورت سے پوچھنے لگی کہ ''میرے خاوند کا کیا نام ہے''؟

(روزنامہ ''جنگ'' لاہور ۴ مئی ۲۰۰۱ء)

☆ ''مجرا کرنا، کرانا اور طوائفوں پر نوٹ نچھاور کرنا' کسی قانون میں جرم نہیں'' (کاغذات مسترد ہونے پر اپیل میں ناظم کے امیدوار کا موقف)

(روزنامہ ''جنگ'' لاہور ۱۹ مئی ۲۰۰۱ء)

☆ ''امام بخش پہلوان سب سے بڑے خلیفہ ہیں''۔

☆ ''اسلام میں ۹ تا ۱۱ شادیاں جائز ہیں''۔

☆ ''بقراط' اسلامی تہذیب کا ایک عظیم حکیم تھا''۔

☆ ''یونین کونسل پنجاب، کوٹ مراد صوبہ میں ہے''۔

☆ ''گورنر پنجاب پرویز مشرف، جنرل محمد صدیق مُلک کے سربراہ ہیں''۔

☆ ''خانہ کعبہ مدینہ میں ہے، مکہ اور مدینہ پاکستانی شہر ہیں''۔

☆ ''لیبر سیٹ کا امیدوار اپنی مزدوری کی نوعیت نہ بتا سکا''۔

☆ ''منہ دھونے سے غسل مکمل ہو جاتا ہے''۔

☆ ایک امیدوار سے نماز جنازہ سنانے کیلئے کہا گیا تو اس نے کہا ''نہیں آتی''۔ اس سے پوچھا گیا کہ ''نماز جنازہ کیسے پڑھتے ہو''؟ کہنے لگا ''جنازہ گاہ کی دیواروں پر لکھا ہے، وہاں سے پڑھ لیتا ہوں''۔

☆ ''علامہ اقبالؒ بہت بڑے مفسر تھے۔ انہوں نے تفسیر 'بانگِ درا' لکھی''۔

☆ ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ ''قومی ترانہ کس نے لکھا''؟ تو اس نے جواب دیا کہ ''جناب والا! میری تعلیم کم ہے، میں نے ترانہ نہیں لکھا''۔

☆ ایک امیدوار نے کہا کہ ''قومی ترانہ علامہ اقبالؒ نے لکھا''۔

روزنامہ ''خبریں'' ملتان ۲۷ مئی ۲۰۰۱)